

الحروف نامیات 16-03-2022

یکجہستی کے فسروغ میں صوفیاء کے کردار پر مانو میں آج دھنراج گیسر تو سبھی خطبہ

حیدرآباد، 15 مارچ: (الحیات نیوز سروس) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھنراج گیسر سے موسوم دوسرے تو سبھی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اگمی، صدر شعبہ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سائین ڈائریکٹر فضالابھری، راجپور اور سائین ڈین پرومپٹیز و سائین صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "علوم و باہمی" جہتی کے فسروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھنراج گیسر کی صاحبزادی راجکیماری اندراد یوی دھنراج گیسر، سفیر ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، راجپور، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈائریکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اگمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل <https://youtube.com/imcmanuu/> پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

الحرو زنامیات 16-03-2022

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ مالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو نعیم، اوسبیت پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور عمریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جاوید، گیٹنگ مینگی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”مذہب سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزدو، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افراتیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارشدی کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد حسانی، ڈاکٹر اشرف علی، جناب انیس

سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبہ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے تحفے ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب سنج الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اردو میں ہدایت کو فروغ دیا اور شب خون بیمار سالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”پینچ ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السن، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق کبھی نے انتقالیہ کلمات میں سمینار کی غرض و غایت بیان کی اور



کلاسیکیت سے ہدایت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انہوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انہوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا اعلاہ کسی ایک

17 مارچ 2022 کو منعقدہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب سنج الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وہدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر کلین کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد، 15 مارچ: شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنا فی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا

Al Hubab, 16-03-2022

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد



حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد
نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم نسواں کے زیر
اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل
ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان "ایک
شام عقلمت نسواں کے نام" خواتین کی شعری
نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا
گیا۔ اس میں ملک کی تانیٹی ماہرین، مفکرین
اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال
اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی
خوبصورت شعری ترمیمی کی۔

اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا
منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ
الہامہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت
کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام
شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیسپس میں
مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد
دیگر تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو
اچاگر کیا اور اس میں موجود رس پر توجہ دلائی۔
انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے

لیے فکرمند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے ہنر و
احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی
ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لب و لہجہ آگیا ہے کہ
خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں
۔ جمعی ہماری خواتین کی ہاقتیاری کا مشن پورا ہوگا۔
پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، حثیہ
یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم
جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ کلامت
کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانوڈاکٹر

آمنہ حسین نے انجام دیے۔ ان کے علاوہ
ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ
شبنم عابدی (ممبئی)، ڈاکٹر نصرت
مہدی (بھوپال)، محترمہ عذرا نقوی (دہلی)،
ڈاکٹر روینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عثمانی
(سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)،
پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کھٹیاں
جمجم (بھاکل پور بہار) نے مشاعرے میں آن
لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

AlHubab, 16-3-2022

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر تو سیمعی خطبہ

حیدرآباد (پریس نوٹ) شعبہ قاری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھنراج گیر سے موسوم دوسرے تو سیمعی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ قاری کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لاہوری، راجپور اور سابق ڈائریکٹر ایچ بی سائیکس، صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: قاری ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھنراج گیر کی صاحبزادی راجکماری انھدادیوی دھنراج گیر، بطور ضیف دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی ایچ ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، ریسٹورانر، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈائریکٹر اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات، بنگلور کی کنویز اور ڈاکٹر سیدہ حسرت جہاں، اسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، کلامت کریں گے۔ بنگلور کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل [https:// youtube.com /imcmanuu](https://youtube.com/imcmanuu) پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سیمینار سے خطاب

غرض و نعت بیان کی اور شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے حعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو مہم، اسوسیٹ پروفیسر کوآرڈینر اعلیٰ اجلاس کی عکاست کی اور شکر یہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد چاہر حزد، گیٹ ٹیکنی و معاون کوآرڈینر سیمینار کی سرچہ کتاب "نذر سجاد حیدر کے افسانے" کا اجراء بھی عمل میں آیا۔



اس سیمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آرزو، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صفیر انجم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارشدی کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راضی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمیل پوری، پروفیسر فضل اللہ حکیم، ڈاکٹر اسد چٹائی، ڈاکٹر اشعر جمی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز صبح اسکالرز امتحان امہ کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے یونٹپ پراس پروگرام کو دست نثر کیا گیا۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب چیف ایگامہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں "پینتھ" ایجنٹ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز ہالو، ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ڈی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق بخش نے استقبال کلمات میں سیمینار کی

سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انہوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انہوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبہ اردو، جامعہ طیبہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کام کا اعطاس کسی ایک سیمینار میں نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ اردو ہاتھوں اور مولانا آزاد یونیورسٹی ہاتھوں اس یادگار سیمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقد شدہ روز قومی سیمینار "شمس الرحمن فاروقی: شخص اور شمس" کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطاب کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب چیف ایگامہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تحقیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت

حیدرآباد (پریس نوٹ) شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ ثانی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ نئی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبہ اردو، مولانا آزاد یونیورسٹی

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد، 15 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ”ایک شام عظمت نسواں کے نام“ خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیسپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات و احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانوڈاکٹر آمنہ تحسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی) ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، محترمہ عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کہکشاں تبسم (بھاگل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

Aadaab Telangana, 16-3-2022

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر تو سیمعی خطبہ
حیدرآباد، 15 مارچ (پریس نوٹ) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر
اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف
شخصیت راجہ دھنراجگیر سے موسوم دوسرے تو سیمعی خطبے کا 16 مارچ 2022 12:00 بجے دن
مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی کے
بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضالابھری، رامپور اور
سابق ڈین ہیومنیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ
میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے“ کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر
سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھنراجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندراد یوی
دھنراجگیر، سفیر ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل
اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول
برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنویز اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسٹنٹ پروفیسر
کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل
پر راستہ <https://youtube.com/imcmanu> پر مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”چینج ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق بخش نے استقبالیہ کلمات میں سمینار کی غرض و غایت بیان کی اور شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکر یہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزرہ، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افرامیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر انصافی کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد ثنائی، ڈاکٹر اشعر نجفی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز ریسرچ اسکالرز امتیاز احمد کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے یوٹیوب پر اس پروگرام کو راست نشر کیا گیا۔

حیدرآباد، 15 مارچ (پریس نوٹ) شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنانی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تخلیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انہوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انہوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

Hamara Samaj, 16-3-2022

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد، 15 مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ”ایک شام عظمت نسواں کے نام“ خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیشی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیسپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکرمند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات و احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔

Hamara Samaj, 16-3-2022

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

حیدرآباد، 15 مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنانی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”چیلنج ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ڈی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق بخش نے استقبالیہ کلمات میں سمینار کی غرض و غایت بیان کی اور شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا

پروفیسر عتیق اللہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ و دیگر کارڈو یونیورسٹی میں قومی سیمینار سے خطاب

مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”چیچ بجٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ڈی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق بخش نے استقبالیہ کلمات میں سیمینار کی غرض و نیت بیان کی اور شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شمیم، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جاوید، گیسٹ فیصلگی و معاون کوآرڈینیٹر سیمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سیمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزر، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افرام، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب رائی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ کرم، ڈاکٹر اسد ثانی، ڈاکٹر اشعر نجفی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز ریسرچ اسکالرز امتیاز احمد کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے پوسٹ پراس پروگرام کو راست نشر کیا گیا۔

۲۰

حیدرآباد 15 مارچ (پریس نوٹ) شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنانسی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رو کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ سنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ روزہ قومی سیمینار ”شمس الرحمن فاروقی۔ محض اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرنا ہے کہ تنقید محض منطقی کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تحقیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انہوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انہوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سیمینار میں نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سیمینار کے انعقاد کے لیے

رہنمائے دکن

یگجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر
مانو میں آج دھراج گیر تو سیمی خطبہ

حیدرآباد۔ 15 مارچ (پریس نوٹ) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر
اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف
شخصیت راجہ دھمن راجگیر سے موسوم دوسرے تو سیمی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی
ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی کے بموجب ممتاز
اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لائبریری، راجپور اور سابق ڈین ہونوٹیز و
سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، "علوم و باہمی یگجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا
حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس
چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھمن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دہوی دھمن راجگیر، سفیر
ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ
اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے الٹ
لسانیات و ہندوستانیات یگجہتی کنویز اور ڈاکٹر سیدہ مصمت جہاں، اسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔
پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یو ٹیوب چینل
<https://youtube.com/imcra> پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

یگجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر
مانو میں آج دھراج گیر تو سیمی خطبہ

حیدرآباد۔ 15 مارچ (پریس نوٹ) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر
اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف
شخصیت راجہ دھمن راجگیر سے موسوم دوسرے تو سیمی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی
ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی کے بموجب ممتاز
اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا لائبریری، راجپور اور سابق ڈین ہونوٹیز و
سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، "علوم و باہمی یگجہتی کے فروغ میں
صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید
عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھمن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دہوی
دھمن راجگیر، سفیر ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی یو
ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین
اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات یگجہتی کنویز اور ڈاکٹر سیدہ مصمت جہاں، اسٹنٹ
پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یو ٹیوب
چینل <https://youtube.com/imcmanuu> پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

سیاست

Sakshi

నేడు 'మనూ'లో

స్వార్కాశిపన్యాసం

రాయదుర్గం: మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ
విశ్వవిద్యాలయంలో పరిషత్ విభాగం, నేష
నల్ కౌన్సిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ లాం
గ్వేజ్ స్వాధీనీ సహకారంతో బుధవారం
మధ్యాహ్నం 12 గంటలకు దక్కన్ సూఫీల
సహకారంపై రాజా దసరాజ్ గిర్ స్వార్కాశిప
న్యాసం కార్యక్రమాన్ని నిర్వహిస్తారు. రాంపూర్
రజా లైటర్ మాజీ డైరెక్టర్, జామియా
మిలియా ఇస్లామియా స్వాధీనీ రిట్ర
విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ ఎన్ఎం అజీజ్ దీన్
హుస్సేన్ ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారు. ఈ
సమావేశం యూనివర్సిటీ ప్రెస్ కన్వెన్షన్
ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన
జరుగుతుంది.

یگجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھراج گیر تو سیمی خطبہ

حیدرآباد، 15 مارچ (یو این آئی) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر
اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف
شخصیت راجہ دھمن راجگیر سے موسوم دوسرے تو سیمی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00
بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ
فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائریکٹر رضا
لائبریری، راجپور اور سابق ڈین ہونوٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
علوم و باہمی یگجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے کے زیر
عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ
دھمن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دہوی دھمن راجگیر، سفیر ثقافت دکن مہمان خصوصی
ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائریکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار،
مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و
ہندوستانیات یگجہتی کنویز اور ڈاکٹر سیدہ مصمت جہاں، اسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔
پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یو ٹیوب چینل
<https://youtube.com/imcmanuu> پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں

مانو میں خواتین کی آن لائن شعری نشست۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔ 15 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ”ایک شام عظمت نسواں کے نام“ خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیٹی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پس ماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیسپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکرمند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات و احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ یہی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ تنیم جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو ڈاکٹر آمنہ حسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبیم عابدی (ممبئی)، ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبیم (پنجاب)، ڈاکٹر شبیم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کھلشاں تبسم (بھاکل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

۲۸

رہمائے دکن

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد، 15 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ”ایک شام عظمت نسواں کے نام“ خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیٹی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پس ماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیسپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکرمند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات و احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ یہی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ تنیم جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو ڈاکٹر آمنہ حسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبیم عابدی (ممبئی)، ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبیم (پنجاب)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کھلشاں تبسم (بھاکل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

۲۸